بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

ٹیلیفون: ۴۴۹

جلد ۳۵ ○ منگل ۳ صفر المظفر ۱۴۰۲ھ ؛ یکم فتح ۱۳۶۰ ؛ یکم دسمبر ۱۹۸۱ء ○ نمبر ۲۷۳

اخبارِ احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ: ۲۹ نبوت / نومبر۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت اچھی ہے، مگر کوفت کا اثر ہے۔"

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور انور ایدہ اللہ کو صحت و سلامتی سے رکھے۔ آپ کو کام کرتے چلے جانے والی لمبی عمر عطا کرے۔ ہر لحظہ اپنے فضلوں رحمتوں اور برکتوں کے جلو میں غلبۂ دین اسلام کے لیے بدستور خدمات دینیہ بجا لانے کی توفیق و سعادت عطا کرتا رہے اور روح القدس کی تائید سے نوازے۔ آمین۔

تحریک دعائے خاص

(محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب (ربوہ)

آج حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم محترم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت کے بارے میں رپورٹ ہے کہ ابھی بیماری کی کیفیت میں کوئی خاص فرق نہیں پڑا گو اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج پیشاب نسبتاً زیادہ آیا ہے جو اچھی علامت ہے مگر عام حالت ابھی تک قابل فکر ہے لہٰذا احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ التزام سے نہایت الحاح اور تضرع سے دعائیں جاری رکھیں۔ خاکسار

ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

(بوقت چھ بجے شام) ۳۰/۱۱/۸۱

اللہ کی رسّی کو مضبوطی سے تھامنے کے ارشادِ قرآنی کو ہمیشہ پیشِ نظر رکھیں

خدا کرے کہ آپ اپنے نمونہ سے دنیا کے دل اسلام اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے جیتنے والے ہوں:

احبابِ جماعت امریکہ کی طرف سے تجدیدِ وفا کی تار کے جواب میں سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام

واشنگٹن ڈی سی

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت ہائے امریکہ کو نصیحت فرمائی ہے کہ وہ اس ارشاد قرآنی کہ اللہ کی رسّی کو مضبوطی سے تھامو اور تفرقہ پیدا نہ کرو، کو ہمیشہ سامنے رکھیں۔ حضور نے ان کے لئے دعا فرمائی کہ اللہ کرے کہ سب احباب خلافت (و امامت) کے جھنڈے تلے ہمیشہ متحد رہیں اور اپنے نیک عمل سے دنیا بھر کے دل جیتنے والے ہوں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد اس تار کے جواب میں فرمایا ہے جو جماعت امریکہ کے نیشنل پریذیڈنٹ کی طرف سے جماعتہائے احمدیہ امریکہ کے جلسہ سالانہ منعقدہ ۴ تا ۶ ستمبر کے آخری اجلاس میں منظور کردہ ایک ریزولیوشن پر مشتمل تھا۔ اس ریزولیوشن میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی بابرکت قیادت کے ساتھ از سرِ نو عہدِ وفا کی تجدید کی گئی تھی۔

احباب امریکہ نے اپنی قرارداد میں یہ عہد کیا تھا کہ وہ اپنے عہد بیعت کو پوری جانفشانی سے نبھاتے چلے جائیں گے اور اس ضمن میں عائد ہونے والی ذمہ داریوں کو کما حقہٗ ادا کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پیغام کا مکمل متن درج ذیل ہے:۔

"نیشنل پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ۔
واشنگٹن ڈی سی۔ یو ایس اے

"آپ کی تار جس میں آپ نے ۔ ۔ ۔ ۔ خلافت سے فدائیت اور اخلاص کا اظہار کیا ہے اور جماعت کے نیک جذبات اور عزم بالجزم کی ترجمانی کی ہے۔ ملا۔

- - - - - - - - - - - - -

اور آپ کو وہ یقین اور قوت بخشے کہ آپ اپنے عہد بیعت کو پورا کرنے اور خدمت کرنے میں اپنی بہترین صلاحیتیں صرف کر ڈالیں۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو حکم دیتا ہے کہ سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھیں اور آپس میں تفرقہ نہ پیدا ہونے دیں۔ میں دعا کرتا ہوں کہ آپ خلافت کے جھنڈے تلے متحد رہیں اور محبت اور اپنے عملی نمونہ سے انسانیت کے دل اسلام اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے جیت لیں۔ پس اپنے عہد بیعت کے ساتھ کامل وفاداری دکھلاؤ اور اسلام کی فتح کے لئے بھرپور جدوجہد کرتے رہو۔ اللہ آپ کے ساتھ ہو (آمین)

مرزا ناصر احمد

....."

جماعت احمدیہ امریکہ کے ۳۳ ویں جلسہ سالانہ کے آخری روز ۶ ستمبر ۱۹۸۱ء کو جو ریزولیوشن پاس کیا گیا اور جو پھر امریکہ کے نیشنل پریذیڈنٹ مکرم الحاج مظفر احمد صاحب ظفر نے بذریعہ تار حضور انور ایدہ اللہ کی خدمت میں روانہ کیا اس کا مکمل متن درج ذیل ہے:۔

"ہم۔ امریکہ کی تمام جماعت ہائے احمدیہ کے نمائندگان جو کہ واشنگٹن ڈی سی میں جمع ہیں اور ملک کے تمام احمدیوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ حضور کی خدمت میں خلافت کی کامل اطاعت کے عہد اور عزم کی از سرِ نو تجدید کرتے ہیں۔ ہم خلوصِ دل سے عہد کرتے ہیں کہ ہم انشاء اللہ تعالیٰ اپنی پوری کوشش کر کے اپنے عہد بیعت کو پورا کریں گے۔ ہم اپنے اس عزم کا ایک بار پھر اظہار کرتے ہیں کہ ہم اپنی زندگیوں میں حقیقی ... کا عملی نمونہ پیش کر کے دنیا بھر کے لئے بہترین مثال بنیں گے ہم عہد کرتے ہیں کہ ہم آپ کے احکامات پر عمل کریں گے اور حقیقی ... کے قیام کے لئے اپنی خدمات پیش کریں گے۔ ہم انتہائی عاجزی سے حضور کی صحت، بھرپور کام کرنے والی اور فعال لمبی زندگی کیلئے دعا کرتے ہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ سے التجا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اس قابل بنائے کہ ہم اپنی صلاحیتیں، اپنی توانائیاں اور اپنی زندگیاں آنجناب کی عظیم قیادت میں اسلام کی خدمت کے لئے وقف کر سکیں۔ (آمین!)

(مشنری انچارج و نیشنل پریذیڈنٹ)"

حضور انور ایدہ اللہ کا یہ جوابی پیغام اور حضور کی خدمت میں بذریعہ تار روانہ کیا گیا جلسہ سالانہ کا ریزولیوشن جماعت احمدیہ امریکہ کے ترجمان ماہوار رسالے "دی احمدی گزٹ" کے اکتوبر ۱۹۸۱ء کے شمارے میں صفحہ ۱ و ۵ پر شائع کیا گیا ہے۔ اس مواد کی الفضل میں اشاعت کے لئے ہم مذکورہ جریدے کے ممنون ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

حضرت اقدس فرماتے ہیں

"توبہ استغفار کرتے رہو۔ کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے جو استغفار کرتا ہے اُسے رزق میں کشائش دیتا ہے۔"

(البدر ۶ فروری ۱۹۰۸ء صفحہ ۵)

جماعتِ احمدیہ کا نواسی واں جلسہ سالانہ

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جماعتِ احمدیہ کا نواسی واں سالانہ جلسہ ۲۶-۲۷-۲۸ فتح ۱۳۶۰ہش (دسمبر ۱۹۸۱ء) بروز ہفتہ۔ اتوار۔ سوموار ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ۔

احباب اس بابرکت جلسہ میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شمولیت فرمائیں!

(ناظر اصلاح و ارشاد)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ ۔ پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

روزنامہ
الفضل ربوہ

۳۰ صفر ۱۴۰۲ھ
یکم فتح ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حقیقی عبادت اور اس کا ایک بنیادی تقاضا

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی پیدائش کی ایک ہی غرض بیان کی ہے اور وہ یہ ہے کہ وہ اس کی عبادت کریں جیسا کہ قرآن مجید کی آیت وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ (الذّٰریٰت آیت ۵۷) سے ظاہر ہے۔ یہ غرض پوری نہیں ہو سکتی جب تک کہ انسان ہر طرف سے منقطع ہو کر خدا تعالیٰ ہی کا نہ ہو رہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ ہر دم اور ہر لحظہ اس کا رجوع اپنے پروردگار کی طرف ہی ہو اور اس کی کامل اطاعت اس کا شیوہ ہو۔ یہ رجوع ثابت نہیں ہو سکتا جب تک کہ اس کی زبان ہمہ وقت ذکرِ الٰہی سے تر نہ رہے اور اس کا دل اسی کی یاد میں محو نہ رہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو بڑی کثرت کے ساتھ اس کو یاد کرنے اور اس کے ذکر میں مشغول رہنے کا حکم دیا ہے۔

ہر چند کہ نماز روزہ اور حج وغیرہ معروف عبادات جن کی بجا آوری فرض قرار دی گئی ہے از اوّل تا آخر ذکرِ الٰہی پر ہی مشتمل ہیں بایں ہمہ ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جملہ فرض عبادتوں میں کئے جانے والے ذکرِ الٰہی کو کافی قرار نہیں دیا ہے بلکہ مومنوں کے لئے ضروری ٹھہرایا ہے کہ وہ ان عبادات کے علاوہ بھی باقی اوقات میں اسی کی یاد میں محو اور اسی کے ذکر میں مشغول رہیں۔ اسی لئے تو اس نے جملہ فرض عبادتوں کی غرض ہی یہ بیان کی ہے کہ ان کے طیب و شیریں ثمرہ کے طور پر انہیں باقی اوقات میں بھی ذکرِ الٰہی کی توفیق ملنی چاہیئے۔ مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ نماز کے لازمی نتیجہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

فَاِذَا قَضَیْتُمُ الصَّلٰوۃَ فَاذْکُرُوا اللّٰہَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِکُمْ (النساء آیت ۱۰۴)

ترجمہ۔ جب تم نماز ادا کر چکو (تو اس کے بعد بھی) کھڑے اور بیٹھے اور کروٹ پر لیٹے ہوئے (یعنی ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے رہو۔

اسی طرح نماز جمعہ ادا کر چکنے کے بعد بھی بکثرت خدا کو یاد کرنے کا حکم دیتے ہوئے مزید فرمایا:۔

فَاِذَا قُضِیَتِ الصَّلٰوۃُ فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰہِ وَاذْکُرُوا اللّٰہَ کَثِیْرًا لَّعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

(الجمعہ آیت ۱۱)

ترجمہ: اور جب نماز ختم ہو جائے تو زمین میں پھیل جایا کرو اور اللہ کا فضل تلاش کیا کرو اور اللہ کو بڑی کثرت کے ساتھ یاد کیا کرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

پھر ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو رمضان کے روزے رکھنے کا حکم دیا ہے اس کی وجہ بھی یہی بیان فرمائی ہے کہ تا وہ ذکرِ الٰہی کے وصف سے متصف ہو سکیں اور تا ان کے سارے اوقات ہی اللہ کی یاد میں گزرنے لگیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے رمضان کے روزوں کی فرضیت کا ذکر کرنے کے معاً بعد ان کی علّت غائی بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

وَلِتُکَبِّرُوا اللّٰہَ عَلٰی مَا ھَدٰکُمْ وَلَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ۝

(البقرہ آیت ۱۸۶)

ترجمہ:۔ تا کہ تم اس بات پر اللہ کی بڑائی کرو کہ اس نے تمہیں ہدایت دی ہے اور تا کہ تم اس کے شکر گزار بنو۔

اسی طرح مناسکِ حج کی ادائیگی کے بعد بھی بہت ہی دلبستگی کیساتھ ذکرِ الٰہی میں مشغول رہنے کی تلقین کی گئی ہے۔ چنانچہ فرمایا:۔

فَاِذَا قَضَیْتُمْ مَّنَاسِکَکُمْ فَاذْکُرُوا اللّٰہَ کَذِکْرِکُمْ اٰبَآءَکُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِکْرًا ؕ (البقرہ آیت ۲۰۱)

ترجمہ:۔ پھر جب تم حج کے مناسک ادا کر چکو تو اپنے باپ دادوں کو یاد کرنے کی طرح اللہ کو یاد کرو بلکہ اس سے بھی زیادہ دل بستگی کے ساتھ اللہ کا ذکر کرو۔

ان سب آیات سے ظاہر ہے کہ عبادت صرف نماز روزہ اور حج وغیرہ تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ حقیقی عبادت اس کیفیت اور حالت کا نام ہے کہ انسان ہر وقت اور ہر حال میں یادِ الٰہی میں مصروف رہے اور ایک لمحہ کے لئے بھی اس کی یاد اور اس کے ذکر سے غافل نہ ہو۔ بعض مخصوص عبادات یعنی نماز، روزہ اور حج وغیرہ اسی لئے فرض کی گئی ہیں کہ انسان کے اندر ہر وقت اللہ تعالیٰ کی یاد میں محو رہنے کی صلاحیت پیدا ہو۔ اگر فرض عبادات کے نتیجہ میں انسان میں روبخدا رہنے کی کیفیت پیدا نہ ہو یعنی وہ ان عبادات کو ہی کافی سمجھے اور باقی اوقات میں اس کا رجوع خدا تعالیٰ کی طرف ہونے کی بجائے دنیا کی طرف ہو اور خدا تعالیٰ سے غافل ہو کر وہ دنیا کمانے میں ہی محو رہے تو پھر سمجھ لینا چاہیئے کہ اس کی نمازیں اور دیگر فرض عبادات عنداللہ مقبول نہیں ہیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ایسے نمازیوں پر جو نماز ادا کرنے کے باوجود غفلت کی زندگی گزار رہے ہوتے ہیں افسوس کا اظہار کیا ہے اور انہیں ہلاکت سے ڈرایا ہے جیسا کہ فرمایا:۔

فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ ۝ الَّذِیْنَ ھُمْ عَنْ صَلَاتِھِمْ سَاھُوْنَ ۝

(الماعون آیات ۵، ۶)

ترجمہ:۔ اور ان نمازیوں کے لئے بھی ہلاکت ہے جو (نمازیں ادا کرنے کے باوجود) اپنی نمازوں (کے اصل مقصد) سے غافل رہتے ہیں۔

الغرض عبادت کے حقیقی مفہوم کی رو سے انسان کا ہر وقت اور ہر حالت میں روبخدا رہنا اور اس کی یاد میں محو اور اسی کے ذکر میں مشغول رہنا ضروری ہے۔ لیکن ہر وقت اور ہر حال میں یادِ الٰہی میں محو رہنے کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ انسان اپنی معاشرتی ذمہ داریوں سے غافل ہو جائے اور انہیں پورے طور پر ادا نہ کرے۔ اسلام کا منشاء یہ ہے کہ انسان معاشرتی ذمہ داریوں کی کماحقہٗ ادائیگی کے دوران بھی خدا تعالیٰ کی یاد سے ایک لمحہ کے لئے غافل نہ ہو۔ وہ خدائی احکام کے مطابق یہ ذمہ داریاں بھی ادا کر رہا ہو اور ان ذمہ داریوں کی ادائیگی میں بھی دھیان اس کا خدا تعالیٰ ہی کی طرف ہو۔ اسی لئے اس نے ان لوگوں کو جو مال اور اولاد (جنہیں اس نے نعمت قرار دیا ہے) کی محبت میں اس درجہ گرفتار ہو جاتے ہیں کہ یہ محبت انہیں یادِ الٰہی سے غافل کر دیتی ہے خبردار فرمایا ہے کہ وہ اپنی اس غفلت کی وجہ سے سخت خسارہ میں ہیں جیسا کہ فرمایا:۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْھِکُمْ اَمْوَالُکُمْ وَلَآ اَوْلَادُکُمْ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝

(المنافقون آیت ۱۰)

یعنی اے لوگو! جو ایمان لائے ہو کہیں تمہارے مال اور تمہاری اولاد تمہیں ذکرِ الٰہی سے غافل نہ کر دے۔ یاد رکھو جو بھی ایسا کریں گے وہ خسارہ میں رہیں گے

اس سے ظاہر ہے کہ اولاد کی محبت اور مال کی خواہش دونوں اپنی جگہ جائز ہیں لیکن اس شرط کے ساتھ کہ یہ محبت اور یہ خواہش انسان کو یادِ الٰہی سے غافل نہ ہونے دے۔ الغرض حقیقی عبادت اس چیز کا نام ہے کہ انسان حقوق اللہ اور حقوق العباد دونوں کو خاص تعہد سے ادا کرے لیکن ضروری ہے کہ ایک نوع کے حقوق کی ادائیگی اسے دوسرے نوع کے حقوق کی ادائیگی سے غافل نہ ہونے دے۔ حقوق اللہ کی ادائیگی میں اس طور سے محو نہ ہو کہ حقوق العباد کی ادائیگی سے غافل ہو جائے اور اسی طرح حقوق العباد کی ادائیگی میں ایسا منہمک نہ ہو کر وہ اسے حقوق اللہ کی ادائیگی سے غافل کر دے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ حقوق العباد کی ادائیگی کے دوران بھی یادِ الٰہی سے غافل نہ ہو اور جہاں تک اس کی طاقت میں ہو زبان سے وَالْاَوْلَادِ سے اس کے ذکر میں مشغول رہے۔ حقیقی عبادت کا یہی ایک بنیادی تقاضا ہے اور اسے پورا کئے بغیر انسان اللہ تعالیٰ کا حقیقی عبد نہیں بن سکتا۔

وقفِ عارضی کی اہمیت

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ:۔

"جو منصوبہ میں نے اس وقت جماعت کے سامنے بڑے مختصر الفاظ میں پیش کیا ہے۔ وہ تربیتی میدان کا منصوبہ ہے ہمیں اس پر عمل کر کے سب جماعتوں اور سارے احمدیوں کو تدبیر اور دعا کے ذریعہ سے چست کرنے کی کوشش کرنا چاہیئے۔ وما توفیقی الا باللہ"

(خطبہ جمعہ۔ الفضل ۲۳ مارچ ۱۹۶۶ء)

احباب کو چاہیئے کہ اس نہایت نیک کام کے لئے اپنے اوقات میں سے دو ہفتے کا عرصہ ضرور وقف فرمائیں تا کہ حضرت امام ہمام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا تربیتی منصوبہ بھی پایۂ تکمیل کو پہنچے اور اجر و ثواب بھی حاصل ہو۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارا جلسہ سالانہ

مکرم جمال الدین صاحب شمس مربی سلسلہ مقیم ٹوبہ ٹیک سنگھ

حضرت اقدس اپنی بعثت سے قبل دنیا سے الگ تھلگ اور گوشہ نشینی کی زندگی بسر کر رہے تھے۔ خلوت ہی آپ کو محبوب اور عزیز تھی۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں۔

" مجھے تو اللہ تعالیٰ نے ایسی محویت دی تھی کہ تمام دنیا سے الگ ہو بیٹھا تھا۔ عام چیزیں سوائے اس کے مجھے ہرگز بھاتی نہ تھیں۔ میں ہرگز ہرگز حجرہ سے باہر قدم رکھنا نہیں چاہتا تھا۔ میں نے ایک لمحہ کے لیے بھی بھی شہرت کو پسند نہیں کیا میں بالکل تنہائی میں تھا اور تنہائی ہی مجھ کو بھاتی تھی۔ شہرت اور جماعت کو جس نفرت سے میں دیکھتا تھا اس کو خدا ہی جانتا ہے۔ میں تو طبعاً گمنامی کو چاہتا تھا اور یہی میری آرزو تھی ..... میں نے بار بار دعائیں کیں کہ مجھے گوشہ نشینی میں ہی رہنے دیا جائے مجھے میری خلوت کے حجرے میں ہی چھوڑ دیا جائے۔ لیکن بار بار حکم ہوا کہ اس سے نکلو اور دین کا کام جو اس وقت سخت مصیبت کی حالت میں تھا اس کو سنوارو "

(ملفوظات جلد ۷ صفحہ ۴۳-۴۴)

ایسے حالات میں جبکہ آپ گمنامی اور خلوت کی زندگی گذار رہے تھے۔ گاؤں کے تمام لوگ بھی واقف نہ تھے۔ خدا تعالیٰ نے بشارت دی۔

" یَاْتُوْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ۔ یَاْتِیْکَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ۔ وَوَسِّعْ مَکَانَکَ۔ وَلَا تُصَعِّرْ لِخَلْقِ اللّٰہِ وَلَا تَسْئَمْ مِنَ النَّاسِ "

یعنی لوگ دُور دُور سے تیرے پاس آئیں گے اور اس قدر کثرت سے آئیں گے کہ جن راستوں سے وہ آئیں گے وہ راستے لوگوں کی کثرتِ آمد کی وجہ سے گہرے ہو جائیں گے اور اس قدر خلقت تیرے پاس آئے گی جس کا کوئی شمار نہ ہوگا لیکن تو ان کی کثرت سے تنگ نہ پڑ جانا اور نہ ہی ان سے منہ موڑنا اور نہ ہی ترش روئی سے کام لینا۔ اُن کی رہائش کے بندوبست کے لئے اپنے مکانوں کو وسعت دو تاکہ وہ ان میں آکر ٹھہریں اور آرام پائیں۔

یہ بشارات براہین احمدیہ حصہ سوم میں چھپ گئیں۔ ۱۸۸۴ء میں براہین احمدیہ کا چوتھا حصہ شائع ہوا۔ جس سے ہندوستان کے علمی طبقہ میں آپ کی شہرت ہوئی۔ معدودے چند احباب آپ کی زیارت کے لئے قادیان بھی پہنچے مگر پھر بھی آپ مرجعِ خلائق نہ بنے اور خدا تعالیٰ کا یہ وعدہ مخفی رہا۔ حکم الٰہی سے ۱۲ر جنوری ۱۸۸۹ء (یوم پیدائش حضرت مصلح موعود) کو آپ نے ایک اشتہار دیا۔ اعلان کیا کہ خدا تعالیٰ نے مجھے لوگوں سے بیعت لینے کا حکم دیا ہے اس اعلان پر نہایت ہی مخلص، نیک بخت چند افراد نے حضرت اقدس کے ہاتھ پر لدھیانہ میں بیعت کی اور ۲۲ر مارچ ۱۸۸۹ء کو

جماعت احمدیہ

کی بنیاد رکھی گئی۔

خدا تعالیٰ کی منشاء کے مطابق حضرت اقدس نے بیعت کرنے والے مخلصین کو فرمایا کہ:۔

" تمام مخلصین داخلین سلسلہ بیعت اس عاجز پر ظاہر ہو کہ بیعت کرنے کی غرض یہ ہے کہ تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولا کریم اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آجائے .... اس غرض کے حصول کے لئے صحبت میں رہنا اور ایک حصہ اپنی عمر کا اس راہ میں خرچ کرنا ضروری ہے ..... کیونکہ سلسلہ بیعت میں داخل ہو کر پھر ملاقات کی پرواہ نہ رکھنا ایسی بات سراسر بے برکت اور صرف رسم کے طور پر ہوگی ..... لہٰذا قرینِ مصلحت معلوم ہوتا ہے کہ سال میں تین روز ایسے جلسے کے لئے مقرر کئے جائیں۔ جسمیں تمام مخلصین اگر خدا چاہے بشرط صحت و فرصت و عدم موانع قویہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو سکیں۔ سو میرے خیال میں بہتر ہے کہ وہ تاریخ ۲۷ر دسمبر سے ۲۹ر دسمبر تک قرار پائے .....

آئندہ اگر ہماری زندگی میں ۲۷ر دسمبر کی تاریخ آجاوے تو حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربانی باتوں کے سننے کے لئے اور دعا میں شریک ہونے کے لئے اس تاریخ پر آجانا چاہیئے اور اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں

(مجموعہ اشتہارات حضرت ..... (اقدس) — جلد اوّل صفحہ ۳۰۲، ۳۰۳)

چنانچہ ۱۸۹۱ء میں جلسہ سالانہ میں پچھتر (۷۵) مخلصین نے شمولیت کی جو کہ جماعت کا پہلا جلسہ تھا۔ اور ۱۸۹۲ء کے جلسہ سالانہ میں باوجود اس کے کہ آپ کے خلاف مخالفت کا طوفان بپا تھا ۳۲۷ افراد شامل ہوئے۔

چنانچہ مخلصینِ جماعت کی تعداد روز بروز ترقی کرتی رہی اور جلسہ سالانہ میں شمولیت کرنے والے ہر سال پہلے سے زیادہ شامل ہوتے رہے حضرت اقدس کی زندگی میں آخری جلسہ سالانہ میں تعداد ۸۰۰ تک پہنچ گئی۔ حضرت اقدس کی وفات کے بعد جبکہ بعض نافہم لوگ جماعت کے ختم ہونے کا خواب دیکھ رہے تھے۔ مشیتِ ایزدی دوبارہ غالب آئی اور جماعت کو قدرت ثانیہ سے استحکام حاصل ہوا اور ہر سال احباب جماعت اور جلسہ سالانہ میں شمولیت کرنے والوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا رہا ۱۹۱۳ء کے جلسہ سالانہ میں یہ تعداد ۱۵۰۰ تک پہنچ گئی حضرت مولوی نورالدین صاحب بھیروی کی وفات پر جماعت میں اختلاف نے سر اٹھایا۔ اور ناسمجھ لوگوں نے کہا اب یہ جماعت ختم سمجھو۔ کیونکہ باگ دوڑ ایک ناتجربہ کار نوجوان کے ہاتھ میں دے دی گئی ہے۔ خدا تعالیٰ کی غیرت جوش میں آئی اور اس کا اظہار ۱۹۱۴ء کے جلسہ سالانہ پر ہوا جسمیں شمولیت کرنے والوں کی تعداد باوجود انتشار کے دو ہزار تک پہنچ گئی۔

حضرت مصلح موعود کے ذریعہ تحریک جدید کا اجراء ہوا اور برصغیر سے باہر وسیع پیمانہ پر تبلیغ کا کام شروع ہوا۔

۱۹۳۹ء میں پچیس سالہ جوبلی کے موقعہ پر جلسہ سالانہ میں شمولیت کرنیوالوں کی تعداد ۴۰ ہزار تک پہنچ گئی۔ حالانکہ پانچ سال قبل جماعت کو نابود کرنے کی پوری کوشش کی گئی تھی

۱۹۵۳ء میں مخالفین نے دوبارہ جماعت کو ختم کرنے کے لئے فسادات کی آگ بھڑکائی اور کئی خشک ٹہنیاں ٹوٹ کر خاک میں جا ملیں پھر جماعت کی ترقی میں اضافہ ہی ہوا۔ ۱۹ر ستمبر ۱۹۵۸ء کے خطبہ جمعہ میں حضرت مصلح موعود نے فرمایا۔

" اس سال ہم امید رکھتے ہیں کہ اگر جماعت پوری توجہ سے کام لے اور اپنی ذمہ داری کو سمجھے تو ایک لاکھ تک آنے والوں کی تعداد پہنچ جائے گی۔

(الفضل ۱۹ر دسمبر ۱۹۵۸ء)

جماعت کے موجودہ امام ایدہ اللہ کے دور میں خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ تعداد پہلے سے کئی گنا بڑھنی شروع ہو چکی ہے۔ ۱۹۷۴ء میں فسادات کے بعد جماعت میں نمایاں ترقی ہوئی ہے گذشتہ سال ہمارے جلسہ سالانہ کی حاضری بفضل اللہ تعالیٰ دو لاکھ کے لگ بھگ تھی۔ اور موجودہ جلسہ گاہ اگلے چند سالوں تک ناکافی ہو جائے گی۔

جلسہ سالانہ ہمیں حضرت اقدس کی صداقت کا ایک بیّن ثبوت عطا کرتا ہے۔ کہ باوجود کی پوری کوشش کے یہ جماعت دن دگنی رات چوگنی ترقی کر رہی ہے۔ جس کا اظہار جلسہ سالانہ میں شمولیت کرنے والوں سے واضح طور پر ہو جاتا ہے۔ امسال بھی تمام احباب جماعت کو کوشش کرنی چاہیئے کہ وہ زیادہ سے زیادہ خود بھی شامل ہوں اور اپنے عزیز و اقارب کے علاوہ دوستوں کو بھی شامل ہونیکی دعوت دیں۔

حضرت اقدس نے فرمایا۔

" سو لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں ..... خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر ایک قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں ہوتی "

(اشتہار ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء)

جو لوگ مالی لحاظ سے کمزور ہوتے ہیں اور یہ سفر کا خرچ برداشت نہیں کر سکتے انہیں مشورہ دیتے ہوئے فرمایا۔

" کم مقدرت احباب کے لئے مناسب ہوگا کہ پہلے ہی اس جلسہ میں

(باقی صفحہ ۵ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زمبیا مشن کے ابتدائی ایام

• مکرم شیخ نصیر الدین احمد صاحب سابق مبلغ انچارج زمبیا مشن)

۳

گزشتہ قسط میں بتایا گیا تھا کہ کس طرح جس بلڈنگ کے کچے صحن میں خاکسار ایک دو گز کے شیڈ SHED کو ترستا تھا اسی میں اللہ تعالیٰ نے ایک کشادہ پختہ اور خوشنما کمرہ عطا کر دیا۔ جس کے فرش پر خوبصورت ٹائلز لگی ہوئی تھیں۔ اور جو لیڈی ڈاکٹر کچے صحن میں عارضی شیڈ بنانے کی درخواست کو سختی سے رد کر رہی تھی وہی مجھے اس پختہ کمرے میں رہائش کرنے اور آفس قائم کرنے پر مجبور کرنے لگی۔ گویا خدا تعالیٰ نے اپنی قدرت سے خود ہی چی بولیا کی خستہ حالی سے اٹھا کر شہر کے مرکزی علاقہ میں لا بٹھایا۔

؎ قادر ہے وہ بارگہ ٹوٹا کام بنا دے
بنا بنایا توڑ دے کوئی اس کا بھید نہ پاوے

جمعہ کی نماز کے وقت ہسپتال کا اور دیگر کاروبار کا وقفہ ہوتا تو فرنیچر اور دیگر زائد اشیاء گیلری میں نکال دی جاتیں۔ اور کبھی زیادہ جگہ کی ضرورت ہوتی تو بستر وغیرہ کی جگہ بھی خالی کر لی جاتی اور فرش پر چادریں بچھا لی جاتیں۔

ہمارے افریقن ممبر اکثر اپنا کام کرتے تھے۔ لہٰذا مرضی کے مطابق جتنے وقت کیلئے چاہتے اپنا کاروبار بند کر کے جمعہ میں شامل ہو جاتے لیکن ہمارے چند ایشیائی ممبر سرکاری ملازم تھے ایک تو سرکاری وقفہ جمعہ کے وقت سے مختلف تھا دوسرے محدود وقفہ میں انہیں کام کی جگہ سے بہت دور گھروں کو جا کر کھانا وغیرہ کھانا ہوتا اور اسی وقت میں بچوں کو بھی سکول سے لا کر پھر واپس لے جانا ہوتا۔ لہٰذا وہ جمعہ میں شامل نہ ہو سکتے تھے۔ صرف مکرم ڈاکٹر شبیر احمد بھٹی جو میڈیکل سٹوڈنٹ تھے شامل ہو جایا کرتے تھے۔ بعد میں سید منصور احمد شاہ صاحب چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ انگلینڈ سے آئے اور ہماری بلڈنگ کے بالمقابل ایک سرکاری دفتر میں کام پر لگے وہ بھی اکثر شامل ہو جاتے۔

جمعہ سے پہلے خاکسار سالن ملا پلاؤ پکا چھوڑتا اور نماز کے بعد ہم سب اکٹھے بیٹھ کر کھاتے۔ اور پھر سب کو چائے بھی پلائی جاتی۔ بعض احباب نے مشورہ دیا کہ کھانے کی رسم نہ ڈالو کیونکہ اس سے تمہاری مشقت اور خرچ بڑھے گا۔ لیکن ایک تو افریقنوں سے اپنائیت کے لئے افریقن رواج کا لحاظ ضروری تھا۔ دوسرے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دوسروں کو قریب لانے کے لئے کھانا کھلاتے۔ گو کھانے کے بعد کبھی سارے آپ کو چھوڑ کر چلے جاتے اور آپ کی تبلیغ سننے کے لئے تیار نہ ہوتے۔ نیز حضرت بانیٔ سلسلہ نے بھی اس سنت کی اتباع میں لنگر خانہ جاری فرمایا۔ عید کی نماز پہلے چوہدری محمد شریف صاحب مرحوم کے گھر پر اور آپ کی وفات کے بعد ملک جلیل الرحمان صاحب کے گھر ہوتی۔ وہ بھی عید کے بعد سب کو کھانا کھلاتے تھے۔

عام دنوں میں بھی خاکسار تقریباً ہر آنیوالے کی تواضع کرتا۔ بسا اوقات پاکستانی احباب بھی شام کے وقت تشریف لاتے اور بے تکلفی سے کہتے ہم نے سوچا چلو چائے شیخ صاحب کے پاس جا کے پیتے ہیں۔ وہ بڑے مزے کی چائے بناتے ہیں۔

ایک عیسائی فرقہ نے تو شہر کے ایک پیدل راستہ کے آر پار ایک بڑے کپڑے پر یہ لکھ رکھا تھا کہ ہفتہ کے روز فلاں وقت سب کو کھانے کی دعوت عام ہے۔ بے شمار افریقن وہاں پر جا کر کھانا کھاتے۔ ہر آنے والے کو خوش آمدید کہنے کے نتیجہ میں اکثر یونیورسٹی کے افریقن طالب علم بھی آ کر کافی وقت ہمارا لٹریچر پڑھنے میں گزارتے اور مذہبی سوالات پوچھتے۔ ان میں سے بعض نے اسلام بھی قبول کر لیا۔

سب سے زیادہ سرکولیشن والے اخبارات کے پہلے صفحہ پر اکثر اخبار کی پیشانی کے ساتھ اشتہار کی جگہ پر ہمارا یہ اعلان شائع ہوتا کہ مفت مذہبی کلاسوں میں شمولیت کے لئے ہمارے مشن ہاؤس میں فلاں جگہ اور فلاں وقت تشریف لائیے۔ نیز ایک CORRESPONDENSE COURSE کا اعلان ہوتا تھا۔ جس میں بذریعہ خطوط سوالات کے جواب حاصل کرنے کے لئے لکھا ہوتا۔ جس سے ملک کے مختلف حصوں سے سوالات آنے شروع ہو گئے۔

پروٹیا ہاؤس کے سامنے کے بڑے دروازے کے بائیں ہاتھ بلڈنگ کے آخری کنارے کے ساتھ ایک چھوٹا دروازہ ایک چھوٹی سی ڈیوڑھی میں کھلتا تھا ڈیوڑھی کے دوسرے سرے پر ایک دروازہ اس بلڈنگ کی بیرونی احاطہ کی چھ فٹ اونچی دیوار اور بلڈنگ کی پشت کے درمیان تقریباً ۸ فٹ چوڑے راستے میں کھلتا تھا۔ نچلے طبقہ کے غریب افریقن مریض اس ڈیوڑھی سے گزر کر بلڈنگ کے پشتی دیوار میں ایک دروازے سے داخل ہو کر ملازم ڈاکٹر کے کمرہ کی طرف جانے کے لئے ایک کمرہ نما چھوٹے راستے میں بنچ پر بیٹھ کر اپنی باری کا انتظار کرتے تھے۔

یہ ملازم ڈاکٹر اپریل ۱۹۷۳ء میں کام چھوڑ کر چلی گئی اور بلڈنگ کی مالکہ لیڈی ڈاکٹر نے یہ ڈیوڑھی والا راستہ۔ اس کے دروازے اور چھوٹے سے انتظار والے کمرے کا بیرونی دروازہ وغیرہ سب کچھ بند کر دیا۔ میں نے لیڈی ڈاکٹر سے کہا کہ باہر کی (برلب سڑک) ڈیوڑھی ہمیں دے دے۔ تاکہ ہم وہاں اپنی لائبریری بنا لیں۔ وہ کہنے لگی کہ میں نے وہ عارضی طور پر بند کی ہے۔ یہ میں نے قطعاً نہیں دینی بہرحال بصد مشکل وہ اسے عارضی طور پر دینے کے لئے تیار ہو گئی لیکن کہا کہ تمہارے پاس تو تمہارے کہنے کے مطابق پیسہ بہت کم ہے اس کا کرایہ کیسے دو گے کرایہ بھی پچاس کواچہ کی آخری حد بتائی کیونکہ یہ برلب سڑک تھی اور اگر کسی کو دوکان کے لئے دی جائے تو کافی کرایہ مل سکتا تھا بہر حال چند روز کی کوشش کے بعد مئی ۱۹۷۳ء کے بیس کواچہ ماہوار پر اس نے مجھے اس کی چابی دے دی۔ خاکسار نے وہاں دیواروں میں شیلفیں لگا لیں اور وہاں جتنی کتابیں موجود تھیں وہ سب وہاں رکھ دیں اور باہر دروازے کے اوپر مشن کا بورڈ لگا دیا لیکن ادھر ستر کواچہ ماہوار ادا کرنا میرے لئے بڑا مسئلہ تھا۔ ۷۰ کواچہ ادا کرنے کے بعد عملاً خالی ہاتھ ہو جاتا۔ اور اب ۹۰ کواچہ کی ادائیگی اور بھی دوبھر ہو گئی۔

ادھر لیڈی ڈاکٹر کے پیچھے ایک پولینڈ کا آدمی پڑا ہوا تھا کہ اسے وہ کمرہ ایک سو ماہوار پر دیدے۔ چنانچہ اس نے مئی ۱۹۷۳ء میں مجھے جون میں کمرہ خالی کرنے کا نوٹس دے دیا۔ میں نے سوچا چلو میں لائبریری میں ہی سو جایا کروں گا۔ اور فائدہ یہ ہوگا کہ عین برلب سڑک ہونے کی وجہ سے پبلک سے واسطہ بڑھ جائے گا۔ دوسرے ۹۰ کواچہ کی کثیر رقم کا بوجھ کم ہو جائے گا۔ اور صرف ۲۰ کواچہ ماہوار ادا کرنے ہوں گے۔

مئی کے مہینے میں خاکسار نے لیڈی ڈاکٹر سے کہا کہ میری رہائش کا تا حال کوئی بندوبست نہیں ہو سکا۔ لہٰذا ایک ماہ کی مزید مہلت دے۔ اس نے کہا کہ میں تم کو جانے والی لیڈی ڈاکٹر کے کمرہ سے پہلے والا PASSAGE دے دیتی ہوں۔ تم سے میں اس کا زائد کرایہ بھی نہیں لوں گی۔ تم صرف بیس کواچہ ہی دیتے رہا کرو۔ لیکن اس میں جو ایک اپریشن والا لوہے کا میز پڑا ہے وہ میں یہاں سے نہیں اٹھاؤں گی۔ کیونکہ اسے رکھنے کی میرے پاس کوئی اور جگہ نہیں۔ چنانچہ میں جون ۱۹۷۳ء سے بڑا کمرہ خالی کر کے اس طرف آ گیا۔ اس موخر الذکر کمرہ کے دروازے سے باہر نکلیں تو سامنے احاطے کی دیوار تھی۔ اس کے بعد دروازے تک پختہ فرش تھا جس کے نیچے بلڈنگ کے گندے پانی کے نکاس کے لئے گٹر تھا۔ احاطہ کی دیوار سے پانچ فٹ چوڑائی کے اوپر ایک تقریباً پچاس فٹ لمبا شیڈ SHED تھا۔ جو احاطے کی دیوار سے تقریباً تین فٹ بلند تھا۔ اس شیڈ کے بعد کچی جگہ تھی جس کے آخر میں ایک دیوار تھی جو اس جگہ کو بلڈنگ کے پچھلے کچے صحن سے الگ کرتی تھی اس میں ایک چھوٹا سا لوہے کا جنگلہ (بطور دروازہ) لگا ہوا تھا۔ جسے لوہے کی ایک موٹی زنجیر اور تالے کے ذریعہ بند کیا ہوا تھا۔ اس کی چابی بھی مجھے مل گئی۔ گویا پچھلے کا بڑا صحن اور گیٹ میری ہی تحویل میں رہا اور اپنی اور مہمانوں کی کاریں یہاں کسی وقت بھی لائی جا سکتی تھیں جہاں شیڈ SHED ختم ہوتا تھا۔ یہاں سے میرے سابقہ لمبے کمرے کی دیوار شروع ہوتی تھی۔ بلڈنگ کی ساری کھڑکیاں اس جگہ کی طرف کھلتی تھیں۔ ہسپتال والے عموماً فالتو پانی اس طرف گراتے تھے نیز بارش کا پانی بھی اس جگہ میں کھڑا رہتا تھا جسکی وجہ سے یہ ساری جگہ پھسلنے والی اور نہایت گندی پڑی تھی اور کائی جمی ہوئی تھی۔ یہ ساری جگہ میں نے پانی گرا گرا کر صاف کر لی جس سے صاف ستھرا فرش نکل آیا۔ جہاں سے سابقہ کمرے کی دیوار شروع ہوتی تھی اس سے پہلے ایک پانچ فٹ PASSAGE تھا جس کے داہنے ہاتھ ایک فلش والا چھوٹا سا بیت الخلاء تھا جس میں غسل کا بھی بندوبست تھا۔ اس کی اندرونی بائیں ہاتھ کی دیوار میرے سابقہ غسل خانہ کے ساتھ مشترک تھی۔

باہر PASSAGE کے ساتھ ہی پانی کا ٹیپ TAP بھی تھا جہاں سے باقی ضروریات کا پانی ہر وقت حاصل کیا جا سکتا تھا۔

لیڈی ڈاکٹر کی خواہش کے مطابق میں سابقہ کمرے کا فرنیچر بھی اس طرف لے آیا اور اسی شیڈ کے نیچے SET کر دیا لیکن بارش آتی تو یہ ساری جگہ پانی سے بھر جاتی اور شیڈ کے نیچے بیٹھنے والوں پر دونوں طرف سے بوچھاڑ پڑتی۔ لہٰذا بیرونی ڈیوڑھی سے تقریباً بیس فٹ کا فاصلہ چھوڑ کر باقی میں سے تقریباً ۲۰ فٹ لمبی اور چھ فٹ چوڑی جگہ کو پلائی وڈ اور سلوٹیکس سے دونوں طرفوں کو بند کر دیا اور فرش پر نقش و نگار والے گتے کے کارپٹ بچھا لئے اور دونوں طرف دو دروازے بھی لگا لئے گئے تاکہ اسے تالا لگا کے بند بھی کیا جا سکے۔ اور وہاں فرنیچر SET کر لیا گیا۔ جمعہ کے روز فرنیچر نکال کر ہم اس جگہ پر نماز کیلئے بیس فٹ لمبی ایک ہی صف بنا لیتے یہاں آنے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے نمازیوں کی تعداد اور بڑھ گئی احاطے کی دیوار کی کھلی جگہ سے تازہ ہوا آتی تھی لوگ یہاں بیٹھکر اخبارات اور کتب کا مطالعہ کرتے - اس بیس فٹ لمبے سلو ٹیکس کے کمرے کے بعد کھوکھے کی لکڑیاں خرید کر اُن سے ایک اور چھوٹی سی جگہ بند کر لی اور یہاں وہی لوسے کی اپریشن والی میز رکھ لی جو اندر کی ڈیوڑھی میں پڑی تھی۔ اور اس پر بجلی کا چولہا رکھ لیا اُدھر محترم کبیر احمد صاحب کے پاس ایک چھوٹا سا فریج پڑا تھا جو پوری طرح کام نہ کرتا تھا۔ لیکن میری تھوڑی سی کھانے پینے کی چیزوں کے لئے کافی ٹھنڈک پیدا کرتا تھا۔ یہ انہوں نے انگلینڈ واپس جاتے ہوئے مشن کو دے دیا

اس چھوٹے سے کچن میں دو طرف شلف بھی لگائے گئے جس پر برتن و دیگر اشیاء رکھ لی گئیں۔ اس کی ایک چھوٹی سی کھڑکی ۲۰ فٹ لمبی جگہ میں بھی کھلتی تھی۔

جمعہ کی نماز کے لئے خاکسار اس کھڑکی سے کھانا وغیرہ نمازیوں کو پکڑا دیتا۔ سب افریقن اس جگہ کی وجہ سے بہت خوش تھے کیونکہ یہاں وہ آزادی سے آکر بیٹھتے پڑھتے کھاتے پیتے اور مطالعہ کرتے اور اسباق لیتے تھے۔ چی بولیا کے مقابل بھی اور اس سابقہ بڑے کمرے کے مقابل بھی یہ جگہ گویا باغ و بہار تھی۔

اندر کی چھوٹی ڈیوڑھی میں بھی دو طرف شیلفیں لگائی گئیں اور ایک ۷ فٹ چوڑا اور چھ فٹ لمبا لکڑی کا تختہ چوڑائی والی دیوار کے ساتھ چند اینٹوں کے اوپر بچھا کر اس پر بستر بچھا لیا گیا۔ کیونکہ اس جگہ میں چارپائی کے لئے گنجائش نہ تھی۔ پھٹے سے تقریباً دو فٹ اونچی ایک اور شیلف بنا کر اس پر ٹیلیفون رکھ لیا گیا۔ دن کو یہ ٹیلیفون باہر نماز والی جگہ پر نکال لیا جاتا۔ کیونکہ یہاں ہی ایک چھوٹا میز رکھ کر دفتر کا کام کیا جاتا تھا۔

مئی کے آخر میں سابقہ کمرہ خالی کرنے سے قبل خاکسار نے لیڈی ڈاکٹر اُن کے شوہر اور بچوں کو اور پولینڈ کے بعض معزز افراد کو بھی جو میرے واقف کار تھے۔ شام کو چائے کی دعوت دی۔ جگہ تنگ ہونے کی وجہ سے اپنی جماعت کے صرف چند افراد کو بشمولیت چوہدری محمد شریف صاحب کرنل ڈاکٹر محمد رمضان صاحب ملک جلیل الرحمٰن صاحب اور محمد ادریس کاسا کاسا صاحب کو بھی شامل کیا گیا۔ جب ملک جلیل الرحمٰن صاحب کو اطلاع دینے کیلئے میری میں نے ٹیلیفون کیا تو انہوں نے کہا پہلے آپ ایک خواب کے بارے میں اپنی رائے دیں جو مجھے گزشتہ رات ہی آئی ہے اور میں خود اس کے لئے آپ کو ٹیلیفون کرنے والا تھا۔

مجھے خواب میں معلوم ہوا کہ حضرت مولوی حکیم نورالدین صاحب۔ بانی سلسلہ کے پہلے جانشین زیمبیا میں آئے ہوئے ہیں۔ میں اپنی بیوی کو معمولی سے ایک مکان کی طرف اشارہ کر کے کہتا ہوں۔ وہ اس مکان میں ہیں وہ فوراً یہ کہکر مکان کی طرف چل پڑتی ہے کہ اچھا میں اُن کو دیکھ کر آتی ہوں۔ جب وہ انہیں دیکھ کر واپس آئی تو میں نے پوچھا وہ کیسے ہیں تو اُس نے کہا

"HE IS A VERY NICE MAN"

اس پر میں خواب میں ہی سوچتا ہوں کہ میں حضرت حکیم نورالدین صاحب کی کیا مدد کر سکتا ہوں اور فیصلہ کیا کہ میں بہت سے لوگوں کو ایک جگہ اکٹھا کروں اور اُن سے کہوں کہ آپ ان میں گھل کر تبلیغ کریں۔ اصل رنگ میں تو میں اس خواب کو نہ جانے کب پورا کر سکوں لیکن آپ نے کچھ اس سے ملتی جلتی خبر ہی دی ہے۔ لہٰذا آپ اس دعوت میں کھانے پلانے کے لئے کچھ نہ کریں۔ میں اور میرے بیوی بچے مل کر سارا سامان کیک وغیرہ خود یہاں اپنے گھر پر تیار کریں گے۔ اور کل شام اپنے نوکر کو ساتھ لائیں گے۔ جو وہاں چائے پکائے گا۔ جس کا سارا سامان ہم گھر سے لائیں گے۔ چنانچہ اگلے روز شام کو دعوت سے پہلے مکرم ملک صاحب کی انگریز اہلیہ اور بچے آئے اور سارے انتظامات خود کئے اور مجھے کہا کہ تم مہمانوں کے ساتھ بیٹھو ہم خود ہی تقسیم کریں گے چنانچہ ان کی دو بچیاں اور ایک بچہ تینوں مہمانوں کو مختلف کھانے کی چیزیں اور چائے پیش کرتے رہے۔

ایک مرتبہ خاکسار ڈاکخانہ گیا وہاں وہی امام صاحب مل گئے جو ابتدائی ایام میں ملے تھے جنہوں نے مجھے اپنے گھر بلایا تھا۔ اور جن کے ہاں دوبارہ جاتے ہوئے مجھے کار کا حادثہ پیش آیا تھا۔ وہ بڑے پیار اور اخلاق سے ملے۔ میں نے اُن کو بتایا کہ اب میں نے فلاں جگہ مشن کا باقاعدہ کام شروع کر دیا ہے اور کہا آپ تو وہاں آنا شاید پسند نہ فرمائیں کیونکہ آپ کو اپنوں کی مخالفت کا ڈر ہوگا۔ وہ فرمانے لگے نہیں میں تو سوائے خدا کے کسی سے نہیں ڈرتا۔ چلو میں آپ کے ساتھ آپ کے مشن میں چلتا ہوں۔ مشن ہاؤس پہنچ کر میں نے ان کو چائے پیش کرنے کے لئے کہا فرمایا میں تو چائے نہیں پیتا۔ دودھ کے بارہ میں پوچھا تو فرمایا چلئے دودھ پی لیتا ہوں۔

خاکسار نے ان کو مغربی افریقہ سے متعلق تصاویر کا البم دکھایا اور کچھ لٹریچر دکھایا۔ تو فرمایا۔ "یہ تو کام ہوا نا۔ اصل کام تو یہ ہے جو آپ کر رہے ہیں"۔ اور دو تین کتابیں خریدنے کی خواہش کی نیز کہا یا پھر مجھے یہ کتب عاریۃً دے دیں میں پڑھ کر واپس کر دوں گا۔ میں نے اُن سے کہا کہ آپ انہیں ھدیۃً لے جائیے۔ انہوں نے اسے قبول کیا لیکن جاتے ہوئے وہ ان کو وہیں بھول گئے۔

ایک مرتبہ پھر کہیں ملے اور کہا کہ میں وہ کتابیں تو وہیں بھول آیا ہوں۔ آپ کسی کے ہاتھ مجھے بھجوا دیں۔ میں نے مشن کے ایک نوجوان طالب علم کے ہاتھ وہ کتب اور ان کے علاوہ بعض رسائل۔ اخبار الفضل کے چند شمارے اور بعض اور کتب ان کو بھجوا دیں۔

چند روز کے بعد ان کا ٹیلیفون آیا کانپتی آواز اور پریشانی کے انداز میں انہوں نے کہا۔ کسی کو بھیج کر اپنی بھیجی ہوئی کتابیں فوراً منگوا لیں۔ میں اس کی وجہ نہیں بتا سکتا۔ میرے پاس اُس وقت کوئی اور موجود نہ تھا۔ لہٰذا میں اپنی کار میں خود ہی چلا گیا۔ جانے سے پہلے میں نے ان کو ٹیلیفون پر بتایا کہ مجھے ابھی تک کوئی آدمی بھیجنے کے لئے نہیں ملا لہٰذا میں خود ہی آ رہا ہوں۔ انہوں نے گیٹ پر اپنا بچہ کھڑا کیا ہوا تھا وہ مجھے گھر لے گیا۔

انہوں نے مجھے کہا کہ آپ کے لئے چائے۔ کافی اور دودھ تینوں چیزیں تیار رکھی ہیں۔ جو پسند کریں لا دوں میں نے کہا چائے ہی منگوا لیں۔

انہوں نے کہا کہ میں اس لئے چاہتا ہوں کہ یہ لٹریچر جس قدر جلدی ہو سکے آپ لے جائیں کہ مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں اس کی بے حرمتی نہ ہو جائے اور کہا آپ کے لٹریچر میں اور آپ کے بانی جماعت کے الفاظ میں اتنا زور ہے کہ میرے لئے اُس کا مقابلہ مشکل ہو جاتا ہے اور کہا کہ میں نے یہ مصمم ارادہ کیا ہے کہ اپنے باپ دادا کے مذہبی نظریہ پر ہمیں تادم حیات قائم رہوں گا۔ اور اس کی وجہ یہ ہے کہ ایک مرتبہ میں نے چاہا کہ اپنا نظریہ کو چھوڑ کر دوسرا نظریہ اختیار کروں تو خاندان کے سارے بڑے میرے گرد جمع ہو گئے اور مجھے وہ ڈانٹ پلائی کہ میں نے اس کے بعد ہر قسم کی تبدیلی سے توبہ کی۔ میں نے قرآن شریف میں جو باپ دادا کے مذہب پر اڑے رہنے کے بارے میں مذکور ہے اُس کی طرف اشارہ کیا تو وہ مسکرائے اور کہا کہ وہ بات اپنی جگہ درست ہے۔

میں نے کہا کہ میں نہیں چاہتا کہ آپ کسی قسم کی مشکل میں پڑیں لہٰذا میں یہ سب کچھ بخوشی واپس لے جاتا ہوں۔ چنانچہ میں سارا لٹریچر واپس لے آیا۔

- باقی -

بقیہ :- جلسہ سالانہ

حاضر ہونے کا فکر رکھیں۔ اور اگر تدبیر اور قناعت شعاری سے کچھ تھوڑا تھوڑا سرمایہ خرچ سفر کے لئے ہر روز یا ماہ بماہ جمع کرتے جائیں اور الگ رکھتے جائیں تو بلا دقت سرمایہ سفر میسر آ جائے گا۔ گویا یہ سفر مفت میسر ہوگا"

(مجموعہ اشتہارات حضرت اقدس صفحہ ۳۰۳)

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر انسان بہت کچھ تھوڑے عرصہ میں سیکھ جاتا ہے۔ کئی نئی باتوں کا علم ہوتا ہے۔ پھر امام کی زیارت اور خطبات سے مستفید ہونے کا موقع ملتا ہے کئی نئے احباب سے واقفیت پیدا ہوتی ہے اور بھی بہت سے فوائد ہیں جو انسان حاصل کرتا ہے۔ اسی طرف اشارہ کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود نے ۱۹ ستمبر ۱۹۵۸ء کے خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمایا۔

"جلسہ سالانہ پر آنے جانے کے اخراجات پورے کرنے کیلئے دوستوں کو دقتیں تو پیش آئیں گی لیکن ان کو چاہیئے کہ اس موقعہ کے لئے انہیں کچھ قرض لے کر بھی آنا پڑے تو وہ قرض لے کر آ جائیں ..... عورتوں کو چاہیئے کہ وہ کفایت سے اپنے گھروں کے اخراجات پورے کریں تا کہ کم از کم اتنا روپیہ ان کے پاس بچ جائے جس سے وہ جلسہ سالانہ پر آ سکیں"

(الفضل ۱۹ دسمبر ۱۹۵۸ء)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو جلسہ سالانہ میں شامل ہونے اور ان بابرکت ایام میں دعائیں کرنے اور سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعائیں لینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

ادائیگی زکوٰۃ تزکیۂ نفس کرتی ہے۔ اور اموال کو بڑھاتی ہے

قائدین مجالس توجہ فرمائیں

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک اہم تحریک تعلیم قرآن پاکٹ کا اجراء کرتے ہوئے فرمایا :-

"ہماری کوشش ہونی چاہیئے کہ دو تین سال کے اندر ہمارا کوئی بچہ ایسا نہ رہے جسے قرآن کریم پڑھنا نہ آتا ہو"

نیز فرمایا :-

"اپنی انتہائی کوشش کریں کہ جماعت کا ایک فرد بھی ایسا نہ رہے نہ بڑا نہ چھوٹا، نہ مرد نہ عورت، نہ جوان نہ بچہ کہ جسے قرآن کریم ناظرہ پڑھنا نہ آتا ہو۔ جس نے اپنے ظرف کے مطابق قرآن کریم کے معارف حاصل کرنے کی کوشش نہ کی ہو"

تمام قائدین سے درخواست ہے کہ وہ انتہائی کوشش کریں کہ ان کے حلقہ میں کوئی ایسا طفل یا خادم نہ رہے جسے قرآن کریم ناظرہ پڑھنا نہ آتا ہو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ادائیگی زکوٰۃ سے اموال میں کمی واقع نہیں ہوتی

بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ اگر ہم زکوٰۃ ادا کرنے لگیں گے تو اس سے ہمارے اموال کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے جو درست نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ (روم: ۴۰)

یعنی جو زکوٰۃ محض اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کیلئے دیں گے تو ایسے طور پر دینے والے اپنے مالوں کو کم نہیں کرتے بلکہ بڑھاتے ہیں۔

ایک اور جگہ یوں ارشاد ہوتا ہے۔

وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ (سبا: ۴۰)

یعنی جو بھی تم خرچ کرو گے اللہ تعالیٰ تمہیں اس کے بدلہ میں اور دے گا اور وہ سب سے اچھا بدلہ دینے والا ہے۔

پس جماعت کے صاحبِ نصاب احباب وخواتین کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی واجب الادا زکوٰۃ شرح صدر اور بشاشت قلبی کیساتھ ادا کر کے اپنے اموال کو بابرکت بنائیں۔

(ناظر بیت المال اندرون ربوہ)

اطفال وناصرات متوجہ ہوں

امسال اطفال وناصرات کے لئے مرکزی مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان "سیرت حضرت علی المرتضیٰ رضؓ" مقرر کیا گیا ہے۔ اس کے لئے اوّل، دوم اور سوم انعامات بالترتیب ۲۰۰/- ، ۱۵۰/- اور ۱۰۰/- روپے نقد مقرر ہیں۔ اطفال ابھی سے اس مضمون کے لئے تیاری شروع کر دیں۔ شرائط درج ذیل ہیں

۱۔ مضمون دو سے اڑھائی ہزار الفاظ پر مشتمل ہو۔

۲۔ پتہ اور تمام حوالہ جات مکمل اور صاف طور پر لکھے جائیں۔

۳۔ مضمون ناظم صاحب اطفال یا سیکرٹری صاحبہ ناصرات کی تصدیق سے ۱۵ جولائی ۱۹۸۲ء تک مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچ جانا چاہیئے۔ (سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

بچوں کی تصاویر

جو بچے اپنے رسالہ تشحیذ الاذہان کے سالانہ نمبر میں اپنی تصویر شائع کروانا چاہتے ہوں وہ ۲۰/- روپے کیساتھ اپنی پاسپورٹ سائز تصویر بھجوا دیں۔ تصویر قائد صاحب مجلس یا قائد صاحب ضلع کی تصدیق کے ساتھ ۵ دسمبر سے پہلے پہلے دفتر ماہنامہ تشحیذ الاذہان میں پہنچنی چاہیئے۔

(مینیجر تشحیذ الاذہان ربوہ)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ توجہ فرمائیں

۲ دسمبر تا ۱۱ دسمبر "عشرۂ تربیت" منایا جائے۔ اس سلسلہ میں ہدایات آپ تک بھجوائی جا رہی ہیں۔ پنجگانہ نماز باجماعت میں خدام کی سو فیصد حاضری کے لئے مؤثر مساعی۔ تلاوت قرآن کریم میں باقاعدگی۔ روزانہ تربیتی اجلاس میں تقاریر۔ 'ہماری تعلیم' کا مطالعہ۔ دو مرتبہ باجماعت نماز تہجد۔ صحبت صالحین۔ دعاؤں، ذکر الٰہی اور تسبیح وتحمید میں اپنا وقت گزارنے اور اسلامی اخلاق کو اپنانے کے لئے منظم کوشش: اس کے بنیادی مقاصد ہیں۔ امید ہے آپ اس سلسلہ میں اپنی مساعی جمیلہ سے مرکز کو آگاہ فرما کر عند اللہ ماجور ہوں گے۔ (مہتمم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

سلائیڈز کی نمائش

۵ نومبر کو بعد نماز عشاء انصار اللہ ضلع فیصل آباد کے تحت ۱۹۴ ربوہ لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد میں سلائیڈز کا پروگرام منعقد ہوا جس میں مرکزی نمائندگان نے بھی شرکت فرمائی۔ یہ پروگرام ڈیڑھ گھنٹہ مسلسل جاری رہا۔ احمدی افراد کے علاوہ تقریباً تین سو غیر از جماعت دوستوں نے بھی شرکت کی۔

دوست دعا فرمائیں کہ یہ پروگرام بہتوں کے لئے باعثِ ہدایت ہو۔ آمین۔

(حبیب احمد مربی سلسلہ کھرڑیانوالہ ضلع فیصل آباد)

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ کی روح پرور مثالیں

سیدنا حضور ایدہ اللہ نے تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان فرمایا تو مسابقت الی الخیرات کے جہاں روح پرور مناظر ربوہ میں دیکھنے میں آئے جس کی لوکل انجمن نے ۱۷۵،۰۰۰/- روپے کی پیشکش کا ثواب حاصل کیا وہاں پاکستان کی دیگر جماعتوں میں بھی سبقت کی روح کے ساتھ قربانیاں پیش کرنیکی ایمان پرور مثالیں دیکھنے میں آ رہی ہیں۔ جیسا کہ حسب ذیل جماعتی قربانیوں کی پیشکش سے ظاہر ہوتا ہے قارئین کرام سے سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۱۔ جماعت احمدیہ کراچی ۳،۴۴،۴۴۴/- روپیہ بذریعہ امیر جماعت مکرم چوہدری احمد مختار صاحب سیکرٹری تحریک جدید عبدالمومن صاحب۔

۲۔ جماعت احمدیہ لاہور ۲،۸۰،۰۰۰/- روپیہ بذریعہ امیر جماعت مکرم چوہدری حمید نصر اللہ صاحب سیکرٹری تحریک جدید میاں عبدالحئی صاحب۔

۳۔ جماعت احمدیہ فیصل آباد ۷۳،۰۰۰/- روپیہ " " " شیخ محمد احمد صاحب مظہر سیکرٹری تحریک جدید میاں مبارک احمد صاحب۔

۴۔ جماعت احمدیہ راولپنڈی ۸۰،۰۰۰/- روپیہ " " " مجیب الرحمان صاحب سیکرٹری تحریک جدید عبدالخالق صاحب۔

۵۔ جماعت احمدیہ وزیر آباد ۱۰،۱۵۷/- روپیہ " " " میاں غلام احمد صاحب سیکرٹری تحریک جدید ملک ریاض احمد صاحب۔

۶۔ جماعت احمدیہ ساہیوال ۲۰،۰۰۰/- روپیہ " " " ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب سیکرٹری تحریک جدید رانا مبارک احمد صاحب۔

۷۔ جماعت احمدیہ اسلام آباد ۸۰،۰۰۰/- روپیہ " " " شیخ عبدالوہاب صاحب سیکرٹری تحریک جدید چوہدری ناصر احمد صاحب۔

موخر الذکر جماعت کے سیکرٹری صاحب تحریک جدید مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب نے مطلع فرمایا ہے کہ بعض مخلصین نے گذشتہ سال کی نسبت غیر معمولی اضافہ کے ساتھ سال نو کے وعدے پیش کئے ہیں اور بعض نے نقد ادائیگی فرما دی ہے۔ اسی صف میں اوّل مکرم بریگیڈیئر ارشد محمود صاحب جاوید ہیں۔ جنہوں نے نقد بارہ ہزار روپیہ ادا فرما دیا ہے۔ اور دوم مکرم محمد دین صاحب ٹھیکیدار ہیں جنہوں نے دس ہزار روپیہ نقد ادا فرما دیا ہے۔ نقد ادائیگیوں کی اشاعت اپنے وقت پر انشاء اللہ مفصل طور پر شائع ہوگی۔ سردست چند مثالیں درج کرنے پر کفایت کی جاتی ہے اللہ تعالیٰ سب کو حسنات دارین سے نوازے۔ آمین۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

★ ماہنامہ انصار اللہ بابت ماہ نبوت ۱۳۶۰ ہش / نومبر ۱۹۸۱ء

ماہنامہ انصار اللہ کا پرچہ بابت ماہ نبوت ۱۳۶۰ ہش / نومبر ۱۹۸۱ء سپرد ڈاک کر دیا گیا ہے جن خریداران کو اس ماہ کے آخر تک پرچہ نہ ملے وہ لکھ کر دوبارہ منگوا سکتے ہیں۔ اس رسالہ کے مضامین کی فہرست حسب ذیل ہے۔

۱۔ اداریہ۔ ۲۔ ملفوظات۔ نجات کا سرچشمہ قرآن۔ ۳۔ عربی نظم معہ ترجمہ ۴۔ حضرت معاذؓ بن جبل کی مناجات۔ ۵۔ جب حضرت فاطمہؓ نے حضور علیہ السلام کو گھر بلوایا۔ ۶۔ جب بچے نے ماں سے کہا۔ ۷۔ نظم از ثاقب زیروی صاحب ۸۔ جس کے تن پر خلافت کی قبا ہوتی ہے (نظم)۔ ۹۔ نعتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ۱۰۔ سیرت سیدنا حضرت ابوبکر صدیقؓ۔ ۱۱۔ حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی ۱۲۔ ان سے ملیئے۔ مکرم ملک عبداللطیف صاحب مستکوئی ناظم ضلع لاہور۔

جو دوست ابھی تک ماہنامہ انصار اللہ کی خریداری قبول نہیں فرما سکے ان سے درخواست ہے کہ جلد اس طرف توجہ فرمائیں اور ماہنامہ انصار اللہ کے علمی اور تربیتی مضامین سے فائدہ اٹھائیں

(مینیجر ماہنامہ انصار اللہ ربوہ)

اپنی رضائی لے جائیں

اجتماع انصار اللہ کے موقع پر ہمارے گھر میں میری عدم موجودگی کے وقت کوئی صاحب اپنی رضائی یہ کہہ کر چھوڑ گئے تھے کہ میں آ کر لے جاؤں گا اور اپنا نام محمد عبداللہ بتایا تھا مگر ابھی تک وہ رضائی لینے نہیں آئے۔ مہربانی کر کے وہ صاحب اپنی رضائی لے جائیں یا منگوا لیں۔

(سید احمد علی شاہ نائب ناظر احمد منزل، دارالصدر جنوبی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ولادت

۱۔ محترمہ مسعودہ اختر صاحبہ بیگم ڈاکٹر سید جنود اللہ صاحب مرحوم سرگودھا تحریر فرماتی ہیں کہ ان کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے نواسہ عطا فرمایا ہے۔ اس خوشی میں ان کے داماد اور نومولود کے ولد مکرم سید محمد احمد صاحب نے مبلغ -/۵۰۰ روپیہ مساجد فنڈ میں ادا فرمایا ہے اور دعا کے متمنی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی کے ساتھ عمر دراز عطا فرمائے اور نیک، خادمِ دین، والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔ (وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

۲۔ میرے چھوٹے بھائی عزیزم شاہد حمید عباسی حال فرینکفرٹ مغربی جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود کا نام "عدیل خرم" تجویز کیا گیا ہے۔

احباب جماعت اور خاندان حضرت اقدس سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و تندرستی سے نوازے اور اسلام اور احمدیت کا خادم بنائے اور والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک ثابت ہو۔ (آمین) (عبدالمتین عباسی۔ ہائیڈل برگ۔ مغربی جرمنی)

تقریب رخصتی

میرے بیٹے عزیزم عبدالغفار صاحب زعیم مجلس خدام الاحمدیہ آف لندن کا نکاح ہمراہ عزیزی غزالہ یاسمین بنت محترم مکرم کیپٹن ملک رشید احمد صاحب مکرم مولانا سلطان محمود صاحب انور مربی سلسلہ کراچی نے احمدیہ ہال میں مورخہ ۲۱/۱۱/۸۰ کو پڑھا۔ اب بفضل اللہ تعالیٰ ۲۰/۹/۸۱ کو رخصتی بخیر و عافیت انجام پائی اور مورخہ ۲۷/۹/۸۱ کو دلہا اور دلہن کی لندن کو روانگی ہوگئی۔ احبابِ جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ اس رشتے کو ہر دو خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے بابرکت کرے۔ آمین۔

(چوہدری عبدالغنی زعیم مجلس انصار اللہ۔ ہے ایز۔ ہارلنگٹن۔ لندن)

کیا آپ نے رپورٹ کارگذاری مرکز کو روانہ کر دی ہے؟

مجلس اطفال الاحمدیہ کی ماہانہ رپورٹ کارگذاری مجالس اور مرکز کے درمیان ایک بہت ہی اہم رابطے کا کام دیتی ہے۔ اس لئے گذارش ہے کہ ہر ماہ کی رپورٹ اگلے ماہ کی دس تاریخ تک مرکز میں ضرور بھجوا دیا کریں۔

نیز اگر کوئی اہم کام ہوا ہو تو اس کی تفصیل رپورٹ بطور ضمیمہ رپورٹ ضرور بھجوائیں۔

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے والد مکرم غلام محمد صاحب لاشاری پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ اباڑو ضلع سکھر ایک ماہ سے بعارضہ قلب و بخار بیمار ہیں۔ علاج معالجہ کے باوجود افاقہ نہیں ہوا۔ میری والدہ بھی بعارضہ بلڈ پریشر بیمار ہیں۔ بخار بھی ہو جاتا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میرے والدین کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ (ناصرہ ناہید۔ اباڑو۔ ضلع سکھر)

۲۔ خاکسار کے نانا مکرمی ملک عبدالعزیز صاحب کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ کچھ دنوں سے بیماری نے زور پکڑ لیا ہے۔ احباب سے ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے درخواستِ دعا ہے۔ (حامد علی۔ کوئٹہ)

۳۔ مکرم حمید احمد صاحب آف کروندی ضلع خیرپور موٹر سائیکل کے ایک حادثہ میں زخمی ہو گئے ہیں اسی طرح مکرم رفیق احمد صاحب بھٹی کی والدہ محترمہ بیمار ہیں اور کمزوری از حد زیادہ ہے۔ ہر دو مریضان کی کامل و عاجل صحت کے لئے درخواستِ دعا ہے۔ (نذر محمد خان۔ نواب شاہ)

۴۔ میری چھوٹی ہمشیرہ عزیزہ فرزانہ سمیع اہلیہ عبدالسمیع صاحب کا کراچی میں اپنڈکس کا اپریشن ہوا ہے۔ کمزوری بے حد زیادہ ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

(ڈاکٹر امینہ نصیر واہ کینٹ)

۵۔ خاکسار بی۔ ایس سی فائنل کا امتحان دے رہا ہے۔ احبابِ کرام سے نمایاں کامیابی کی عاجزانہ درخواستِ دعا ہے۔ (محمود شریف رندھاوا۔ فیکٹری ایریا۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

۱۔ میرے چچا محترم چوہدری نذیر احمد صاحب بھٹی آف چک ۲۳۔ ڈی۔ این بی۔ ضلع بہاولپور بعمر قریباً اسّی سال مورخہ ۲۰ نومبر کو حرکتِ قلب بند ہو جانے پر وفات پا گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ ان کا جنازہ یہاں ربوہ لایا گیا۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت ۲۲ نومبر کو بعد نماز ظہر مسجد مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی اور ورثاء سے اظہار تعزیت فرمایا۔ ان کے پس ماندگان میں ایک بیوہ اور دو لڑکے ہیں جو شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور اپنے قرب سے نوازے اور پس ماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ (لطیف احمد بھٹی مکان ۲۸/۱۷۔ دارالرحمت وسطی ربوہ)

۲۔ خاکسار کی بڑی ہمشیرہ محترمہ مریم بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم محمد رشید صاحب صرّاف بدوملہی ۱۰ نومبر کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ اگلے روز ۱۶ نومبر کو تابوت ربوہ لے جایا گیا۔ بعد از نماز عصر مسجد مبارک میں مکرم صوفی غلام محمد ناظر بیت المال (خرچ) نے نمازِ جنازہ پڑھائی۔ آپ موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد میاں نذیر احمد صاحب ناصر امیر جماعت احمدیہ ڈسکہ نے دعا کرائی۔

مرحومہ نیک، خوش اخلاق، مہمان نواز، ہمدرد اور بہت سی خوبیوں کی مالک تھیں۔ آپ نے چار لڑکے اور ایک لڑکی اپنی یاد چھوڑے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ پس ماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(بشیر احمد صرّاف سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ)

اظہار تشکر

میرے عزیز بیٹے طارق ریحان خان کی نوجوانی کی عمر میں اچانک وفات پر دوسرے شہروں اور ربوہ کے بہت سے مقامی احباب اور بہنوں نے ہمارے گھر تشریف لا کر ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ اور مخلص عزیزوں اور دیگر احباب کی طرف سے تعزیت اور ہمدردی کے خطوط کا سلسلہ ابھی تک جاری ہے۔ میں ان تمام بزرگوں، خیر خواہوں اور عزیزوں کی از حد شکر گزار ہوں کہ ان کی یہ ہمدردی اور خطوط ہمارے لئے از حد حوصلہ کا موجب ثابت ہو رہے ہیں۔ ان تمام خطوط اور تاروں کا جواب دینا فوری طور پر ہمارے لئے ممکن نہیں ہے اس لئے الفضل کے ذریعہ سب کا شکریہ ادا کرتی ہوں اللہ تعالیٰ سب کو احسن جزاء دے۔ دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ہمیں صبر کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین نیز اکثر صاحبان نے عزیزم شاہد رضوان خان حال مقیم ٹوکیو کا پتہ دریافت فرمایا ہے سو ان کی سہولت کے لئے پتہ درج ذیل ہے

SHAHID RIZWAN KHAN – 1001 CASA KORAMAE
21-1 KURAME – 3 CHOME – TITO-KU
TOKYO III (JAPAN) – (بیگم محمد ابراہیم خان (آف کپورتھلہ) دارالصدر غربی ربوہ)

انتہائی ضروری گزارش

جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب سے گزارش ہے کہ وہ موسم کے مطابق اپنا بستر اپنے ساتھ لانا نہ بھولیں۔ اپنا بستر ساتھ لانے کی تاکید حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے خود بھی فرمائی ہے۔ حضور اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء میں فرماتے ہیں:-

"اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لا دیں"

(ناظر جلسہ سالانہ)

خدمت کی راہوں پر رواں دواں
دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
سابق میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز
گوجرانوالہ چوک گھنٹہ گھر
ربوہ بالمقابل ایوانِ محمود
۷۱ سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۱۵

مطالباتِ تحریکِ جدید میں سے ایک مطالبہ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالنا ہے

مہتمم تحریک جدید
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ پر آنے والے دوستوں کیلئے ہدایات

خداوند تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ جلسہ سالانہ کے ایام قریب سے قریب تر آتے جا رہے ہیں۔ جلسہ میں شمولیت کے لیے جہاں ہزاروں ہزار افراد جماعت آتے ہیں وہاں بعض شرپسند اور ناپسندیدہ افراد کے آنے کا بھی احتمال ہوتا ہے۔

احباب جماعت کو اپنے فائدہ کے لیے درج ذیل ہدایات پر عمل کرنا چاہیئے:۔

- جملہ جماعتوں کے احباب کوشش کر کے اکٹھے سفر کریں تا سفر میں سہولت رہے اور جماعت کے ساتھ جو برکت ہوتی ہے اس سے بھی مستفیض ہوں۔
- اپنے ہمراہ صرف وہی سامان لائیں جو موسم کے لحاظ سے ضروری ہو۔ غیر ضروری سامان، کپڑے یا زیور نہ لائیں۔
- اپنے جملہ سامان پر نام اور مکمل پتہ (جہاں سے روانہ ہوں اور جہاں ٹھہرنا ہو) کے لیبل گوند یا لئی سے چسپاں کریں۔
- گاڑی پر چڑھتے یا اترتے وقت عجلت سے کام نہ لیں۔ مکمل حوصلہ۔ صبر اور سکون سے اپنا سامان گاڑی میں رکھیں نیز یہ بھی خیال رہے کہ راستہ میں بھی اپنے سامان سے غفلت نہ کریں۔
- بچوں کو زیور نہ پہنائیں بلکہ مصنوعی زیورات کے استعمال سے بھی اجتناب کریں۔
- اپنے بچوں کی جملہ وقت نگہداشت رکھیں اور چھوٹے بچوں کو گم ہونے سے بچانے کیلئے بچہ کا نام مع ولدیت اور پورا پتہ لکھکر یا تو بچہ کی جیب میں ڈالدیں یا اس کے بازو پر باندھ دیں۔
- آپ جب ریلوے اسٹیشن یا بس کے اڈہ پر گاڑی سے اتریں تو اپنا سامان قلی کے حوالہ کرنے سے پہلے قلی کا نمبر دیکھ لیں اور کسی ایسے قلی کو سامان نہ دیں جس کے پاس نمبر نہ ہو۔ اپنے سامان کی اچھی طرح دیکھ بھال کرنے کے بعد اسٹیشن یا اڈہ سے روانہ ہوں اور راستہ میں بھی قلی پر نگاہ رکھیں۔ اگر کسی قسم کی کوئی دقت پیش آئے تو فوراً استقبال کے عملہ کو اطلاع دیں۔
- جہاں آپ کا قیام ہو جلسہ میں جانے سے پہلے اپنے سامان کی حفاظت کا مکمل بندوبست کر کے جائیں۔ نیز قیامگاہوں کے منتظمین کو بھی اپنی آمد و رفت سے باخبر رکھیں۔
- ہجوم میں جلد بازی عام طور پر نقصان کا باعث ہوتی ہے اسی وجہ سے جلسہ گاہ سے نکلتے وقت اسٹیشن نیز بسوں کے اڈہ یا جہاں کہیں بھیڑ ہو پوری تسلی۔ اطمینان اور وقار سے کام لیں۔ ایسے موقع پر جیب کتروں سے ہوشیار رہیں۔
- اپنی جیبوں سے تمام روپے عام لوگوں کے سامنے نہ نکالیں۔ نہ اپنے بٹوے کو ایسی جگہ پر لاپرواہی سے کھولیں جہاں تمام نگاہیں آپ کے بٹوے کا جائزہ لے سکیں۔
- مستورات کو چاہیئے کہ سفر و حضر میں پردہ کا خاص طور پر اہتمام کریں۔
- دوران قیام ربوہ پہاڑوں پر چڑھنے سے اجتناب کریں۔ کیونکہ اس سے حادثہ کا امکان ہو سکتا ہے۔
- اگر کوئی شخص بدمزاجی سے پیش آئے یا کوئی لڑائی جھگڑا کرے تو آپ اس سے احتراز کریں یا بالموعظۃ الحسنہ کے مطابق اسے حکمت و دانائی سے باز رکھنے کی کوشش کریں اور نرمی اور محبت سے اسے سمجھائیں۔
- سفر کے دوران متواتر استغفار، درود شریف اور مسنون دعائیں پڑھتے رہیں۔ جلسہ کی کامیابی۔ پاکستان کے استحکام اور اسلام کی ترقی کے لیے خاص طور پر دعائیں کریں۔
- جلسہ کے منتظمین سے تعاون کا خاص خیال رکھیں جو آپ کی سہولت اور آرام کے لیے شب و روز کوشاں ہوں گے۔
- جلسہ کے اوقات میں اپنا وقت جلسہ گاہ میں گزاریں۔ تقاریر کے دوران بازار اور دکانوں میں نہ بیٹھیں۔
- امور عامہ کا دفتر جلسہ کے دوران بھی کھلا رہتا ہے اس لیے دوست ضرورت کے وقت دفتر تشریف لا سکتے ہیں۔
- کوئی دوست اپنے ہمراہ اپنا اسلحہ نہ لاویں۔

(ناظر امور عامہ)

"اسلام کا مغز اور روح وہ دعا ہے جو ایک لذت اور سرور اپنے اندر رکھتی ہے۔" (حضرت اقدس)

ضروری اعلان برائے امیدواران ملازمت صدر انجمن احمدیہ

امیدواران ملازمت صدر انجمن احمدیہ مورخہ ۱/۱۲/۸۱ تک مطابق اعلان اخبار الفضل مورخہ ۲۲/۱۱/۸۱ ۲۳/۱۱/۸۱ حسب قواعد درخواستیں بھجوادیں۔ دینی نصاب کا اعلان اخبار الفضل مورخہ ۲۲/۸/۸۱ ۲۵/۸/۸۱، ۳/۱۰/۸۱ میں شائع ہو چکا ہے۔ تحریری امتحان انشاء اللہ مورخہ ۹/۱۲/۸۱ بروز بدھ بوقت ۸½ بجے صبح ہوگا اور انٹرویو مورخہ ۱۰/۱۲/۸۱ بروز جمعرات بوقت ۱۲ بجے صبح ہوگا کاغذ۔ قلم ہمراہ لائیں۔ (ناظر دیوان صدر کمیشن امیدواران ملازمت صدر انجمن احمدیہ)

عشرہ وصولی چندہ وقف جدید

(یکم دسمبر تا ۱۰ دسمبر)

وقف جدید کے مالی سال کے اختتام پذیر ہونے میں قریباً ایک ماہ کا نہایت ہی قلیل عرصہ باقی رہ گیا ہے لہٰذا تمام امراء صاحبان، صدر صاحبان اور متعلقہ عہدیدار صاحبان سے التماس ہے کہ براہ مہربانی یکم دسمبر سے ۱۰ دسمبر تک حسب سابق "وصولی چندہ وقف جدید کا عشرہ" منائیں اور کوشش کریں کہ منظور شدہ بجٹ اضافہ کے ساتھ ۳۱ دسمبر سے قبل جمع ہو کر خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل ہو جائے نیز اس عشرہ کے دوران اپنی کارگذاری کی رپورٹیں بھی وقف جدید کو بھجوائی جائیں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (ناظم مال وقف جدید ربوہ)

حضرت صوفی نبی بخش صاحب کے حالات

وہ احباب و بزرگ جو میرے دادا حضرت صوفی نبی بخش جو خدا کے فضل سے حضرت اقدس کے ۳۱۳ کے اصحاب میں سے تھے اور فہرست ۳۱۳۔ اصحاب مندرجہ ضمیمہ انجام آتھم میں ان کا نام شیخ نبی بخش نمبر ۷۳ لکھا ہے۔ کے بارہ میں معلومات رکھتے ہیں۔ از راہ لطف مندرجہ ذیل پتہ پر بھیج کر عند اللہ ماجور ہوں تا کہ مرحوم کے خود نوشت حالات کو مکمل شکل میں ترتیب دیکر چھپوایا جا سکے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

"خادم حسین ۲۲/۴۸ دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ"

نیز احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے تا خدا کے فضل سے ہم یہ کام انجام دے سکیں۔ آمین۔

(راجہ عبدالجبار ولد راجہ عبدالقدیر فرانکفورٹ۔ مغربی جرمنی)

باڈی بلڈنگ کورس BODY BUILDING COURSE

APPETIZER	10 CAPS.	بھوک اور ہاضمہ کے لئے
BLOOD TONIC	180 TABS	افزائش خون کے لئے
BONE TONIC	180 TABS	ہڈیوں کی نشوونما کے لئے

قیمت ایک ماہ کورس ۳۰/- روپے۔ ڈاک خرچ ۵/-

کیور ہومیڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ

فون ۶۰۶/۶۰۷

افغان ٹمبر ورکس

دروازے کھڑکیاں۔ الماریاں۔ روشندان وغیرہ بنوانے کے لئے ہمیں خدمت کا موقع دیں کام انشاء اللہ حسب منشاء ہوگا تجربہ کار کاریگر کام کرنے والے ہیں

احباب یہ نوٹ فرما دیں کہ سائز مندرجہ ذیل ہوگا:۔

چوکھٹ $2\frac{3}{4} \times 3\frac{3}{4}$ یا پھر $2\frac{1}{2} \times 4\frac{1}{2}$ لر $1\frac{1}{2} \times 3\frac{3}{4}$

نمبر $1\frac{1}{2} \times 3\frac{3}{4}$ اور 6" نیچے والا نمبر $1\frac{1}{2} \times 6$" دتے $\frac{5}{8}$

ریٹ ۳۰ روپے درفٹ اور فلش ڈور مع چوکھٹ ۳۲ روپے

حبیب اللہ خان

فیکٹری ایریا ربوہ۔ فون: ۶۹۵